

## 11465- عاجز امام کے پیچے نماز ادا کرنا

سوال

کیا کرسی پر بیٹھ کر امامت کروانے والے شخص کے پیچے نماز ادا کرنا جائز ہے؟ میرا مقصد یہ ہے کہ وہ درج ذیل صورتوں میں نماز پڑھاتا ہے:  
 کھڑے ہو کر تکمیر تحریم کئے اور قیام بھی کھڑے ہو کر کرے اور پھر رکوع کرنے کے بعد کرسی پر بیٹھ جائے اور جھک کر سجدہ کرے، اور پھر کرسی پر ہی جلسہ استراحت کرنے کے بعد دوسرا سجدہ بھی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہی کرے اور پھر دوسرا رکعت کے لیے تکمیر کئے۔  
 اور کیا اس کے پیچے (اس حالت میں نماز ادا کر رہا ہو) اقدام کرنے والوں کا اجر و ثواب ضائع ہو جائیگا، حالانکہ وہ مکمل نماز ساری حرکات کے ساتھ (طبعی صورت میں نماز) ادا کرتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

سوال میں مذکورہ صورت میں امام کے لیے لوگوں کی امامت کروانا جائز ہے، جیسا کہ اس کے لیے بیٹھ کر نماز کی امامت کروانا جائز ہے، امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام احمد رحمہم اللہ کا مسلک بھی ہے۔

اس کے پیچے نماز ادا کرنے والے مقتدیوں کی حالت امام کی حالت میں مختلف ہوگی۔

پہلی حالت:

اگر امام بیٹھ کر نماز کی ابتداء کرتا ہے تو اس کی اقدام میں نماز ادا کرنے والے بھی بیٹھ کر نماز ادا کریں گے۔

پہلی حالت کے دلائل:

1- امام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں ان کے گھر میں نماز پڑھی تو بیٹھ کر نماز ادا کی اور ان کے پیچے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا اشارہ کیا، جب نماز سے فارغ ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 "یقیناً امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقدام کی جائے، چنانچہ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو، اور جب وہ سر اٹھائے تو تم اٹھاؤ، اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو"

صحیح بخاری کتاب الاذان (657)۔

2- انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھڑ سواری کی تو گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز بیٹھ کر پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچے بیٹھ کر نماز ادا کی، جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے فرمانے لگے:

"یقیناً امام اقدام کرنے کے لیے بنایا گیا ہے، چنانچہ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم رکوع کرو اور جب سر اٹھائے تو تم اٹھاؤ، اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کے تو تم ربنا ولک الحمد کو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو"

صحیح بخاری کتاب الاذان حدیث نمبر (648).

دوسری حالت :

جب امام کھڑے ہو کر نماز شروع کرے اور در ان نمازاً سے کوئی مشکل پیش آجائے جس سے وہ قیام کرنے سے عاجز ہو جائے تو اس کے پیچے نماز ادا کرنے والے کھڑے ہو کر نماز مکمل کر سکے۔

اس حالت کی دلیل یہ ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیماری کی بنا پر کمزور ہو گئے اور فرمانے لگے کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے تو ہم نے نفی میں جواب دیا، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میرے لیے برتن میں پانی رکھو

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے غسل کیا اور جانے کے لیے اٹھے تو بے ہوش ہو گئے، پھر کچھ دیر بعد ہوش آیا تو فرمانے لگے کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ؟

ہم نے عرض کیا نہیں اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو آپ کا انتظار کر رہے ہیں، انہوں نے فرمایا : میرے لیے برتن میں پانی رکھو، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے پیٹھ کر غسل کیا اور پھر جانے کے لیے اٹھے تو بے ہوشی طاری ہو گئی، پھر کچھ دیر بعد ہوش میں آئے تو کہنے لگے :

کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ؟ تو ہم نے عرض کیا نہیں اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو آپ کا انتظار کر رہے ہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میرے لیے برتن میں پانی رکھو، چنانچہ انہوں نے پیٹھ کر غسل کیا اور پھر جانے کے لیے اٹھے تو غشی طاری ہو گئی پھر افاقت ہوا تو فرمانے لگے :

کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ؟ تو ہم نے عرض کیا نہیں اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو مسجد میں بیٹھے عشاء کی نماز ادا کرنے کے لیے بنی کا انتظار کر رہے ہیں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

چنانچہ پینام لانے والا شخص آیا اور کہتے لگا : رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو نماز پڑھانے کا حکم دے رہے ہیں، تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ بہت ہی رقیت القلب شخص تھے کہنے لگے : اے عمر آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کہا : اے ابو بکر آپ اس کے زیادہ خدرا میں چنانچہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو ان ایام میں نماز پڑھائی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ افاقت ہوا اور آپ نے حالت بہتر پائی تو دو آدمیوں کے درمیان ظہر کی نماز کے لیے نکلے جن میں سے ایک عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچے ہٹا چاہا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ پیچے مت ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کے پہلو میں بھادو تو ان دونوں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھادا دیا۔

راوی کہتے ہیں : تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھا رہے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقدا کر رہے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ ہوئے تھے "۔

صحیح بخاری کتاب الاذان حدیث نمبر (655).

حدیث سے استدلال یہ ہے کہ :

ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ نے نماز شروع کی تو وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھا رہے تھے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور بیٹھ کر وہیں سے نماز پڑھانی شروع کی جہاں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ نے چھوڑی تھی، اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان کے پیچے کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے تھے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ اگر امام نے نماز کھڑے ہو کر شروع کی ہوا اور دوران نماز سے کوئی مشکل پیش آجائے جس کی بنا پر وہ کھڑا ہونے سے عاجز ہو تو مقدمی اس کے پیچے کھڑے ہو کر ہی نماز ادا کریں گے۔

اس سے نماز میں کوئی نفس پیدا نہیں ہوتا، اور ان شاء اللہ نہ ہی برکت ضائع ہوتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

کتاب احکام الامامة والانتقام فی الصلة للمنیف کا مطالعہ کریں (112-116).

اور صحیح بخاری کی شرح فتح اباری بھی دیکھیں : (174/2).

واللہ اعلم.